OIC کے فقہی کونسل کے بارے میں بی بی سی ریڈیو کا

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب سے انٹرویو

۸ر دسمبر ۲۰۰۵ء کو مکہ معظمہ میں اسلامی سربراہی کانفرنس شروع ہوئی۔ اسی دن شام کو بی بی سی نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے OIC کے مجوزہ فقہی کونسل کے بارے میں انٹرویو لیا۔ جسے بی بی سی نے خبرنامہ کے آغاز میں فرنٹ لائن کے طور پر بار بار نشر کیا۔ جو نذر قارئین ہے۔

(س)　OIC کے فقہی کونسل کے بارے میں آپ کی رائے کیا ہے؟

(ج)　ایسی کوئی کونسل بن بھی جائے تو وہ مغربی قوتوں کے دباؤ میں آجائے گی اور اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں کھل کر اسلام اور شریعت کی رہنمائی نہیں کر سکے گی۔ اصولی طور پر میں تسلیم کرتا ہوں کہ صحیح جید اور مخلص علماء حق اور ماہرین اسلام جو خدا ترس ہوں اور جن پر عوام اور علماء کا اعتماد ہو ایسے علماء اس کونسل میں شامل ہوں، جن کی عوام سے وابستگی ہو اور جو کسی ترغیب و ترھیب، دباؤ اور لالچ سے ہٹ کر شریعت غراء کی کوئی بات دنیا کے سامنے لائیں تو تب اس کا بڑا فائدہ بھی ہوگا۔ لیکن ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ اس وقت ہمارے بڑے بڑے ادارے بھی بڑی طاقتوں کے دباؤ میں ہیں۔ اقوام متحدہ ان کے سامنے بے بس ہے، خود OIC کی یہ حالت ہے کہ وہ بیچاری آزادی سے کوئی فیصلہ نہیں کر سکتی ہے تو ان کی قائم کردہ کونسل کیسے آزاد رہ سکے گی۔ مجھے خطرہ ہے کہ کہیں یہ کونسل بھی مغرب کے مفادات میں استعمال نہ ہو۔ مغرب اس کونسل کو اپنا تابع بنانا چاہتی ہے۔ وہ آج کہے گا کہ خودکش حملہ حرام ہے، یہ فتویٰ دے دو، کل کہے گا کہ جہاد کی ہر شکل جو بھی ہے وہ دہشت گردی ہے۔

(س)　مساجد پر حملوں اور خودکش دھماکوں کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟

(ج)　مغرب کو یہ حق نہیں پہونچتا ہے کہ وہ ہماری مساجد کے بارے میں فکر کریں، ہم خود بہتر سمجھتے ہیں کہ یہ حملے ٹھیک ہیں یا غلط، جائز ہیں یا ناجائز۔ OIC پہلے اپنی آزادی کا ثبوت دے، عالمی سطح پر مسلمانوں کو درپیش مشکلات میں آزادانہ کردار ادا کریں تو تب ہم OIC پر اعتماد کرینگے۔ اقوام متحدہ اور OIC ہماری امت مسلمہ کی حالت ٹھیک نہیں کر سکتی ہے۔ تو ہمارے پاس ایک ہی چیز رہ گئی ہے کہ مسلمانوں کے معتمد و مستند علماء اور مشائخ کھل کر حق بات کہہ جاتے ہیں اب مغرب یہ راستہ بھی بند کرنا چاہتا ہے۔

(س)　کیا اس طرح اسلام کا چہرہ مسخ نہیں ہوگا؟

(ج)　اسلام کا روشن چہرہ ہے اس کو کوئی مسخ نہیں کر سکتا ہے۔ مغرب جتنا اسلام کو دبائے گا اور مسخ کرنے کی کوشش کریں گے اسلام اتنا ہی ابھرے گا اس وقت بھی مغرب کے بڑے بڑے لوگ اسلام میں شامل ہو رہے ہیں۔ جو اسلام کی حقانیت کا بین ثبوت ہے۔